سوال

نعت خوانی بطور پیشہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کو تجارت بنالینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (یعنی نعت فروشی کے بارے میں کیا حکم ہے)۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حکم یہ ہے کہ یہ حرام ہے اور یہ جاننا واجب ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم:

درجہ غلو کو پہنچے بغیر مدح کی جائے ایسی مدح میں کوئی حرج نہیں، جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستحق ہیں، یعنی ایسی مدح میں کوئی مضائقہ نہیں جس میں آپ کے اخلاق کریمانہ اور آپ کی سیرت طیبہ کو بیان کرتے ہوئے آپ کے کامل اوصاف حمیدہ کا تذکرہ کیا جائے۔

دوسری قسم:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسی مدح جس میں مدح کرنے والا اس غلو تک پہنچ جائے جس سے منع کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

«لَاتُطْرُونِي کَمَا اَطْرَتِ النَّصَارٰی الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ، فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُہ، فَقُولُوا، عَبْدُاللّٰہِ وَرَسُولُہُ» (صحیح البخاري، احادیث الانبیاء، باب قول اللہ تعالی: واذکر فی الکتاب مریم ... ، ح: ٣٤٤٥)

''میری تعریف میں اس طرح غلو سے کام نہ لینا جس طرح عیسائیوں نے ابن مریم کی تعریف میں غلو سے کام لیا، میں تو اس کا بندہ ہوں، لہٰذا مجھے اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔''

اگر کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کرتے ہوئے یہ کہے کہ آپ فریاد کرنے والوں کے فریاد رس ہیں، مجبور و مضطر لوگوں کی دعا قبول کرنے والے ہیں، آپ دنیا و آخرت کے مالک ہیں یا آپ غیب جانتے ہیں تو اس طرح کی مدح حرام ہے۔ اس طرح کی مدح سے بسا اوقات انسان شرک اکبر کا مرتکب ہو کر ملت اسلامیہ سے ہی خارج ہو جاتا ہے، لہٰذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ایسا انداز اختیار نہیں کرنا چاہیے جو درجہ غلو تک پہنچ جائے کیونکہ اس سے تو آپ نے خود ہمیں منع فرما دیا ہے۔

اب رہا سوال جائز مدح کو دنیا کمانے کا ذریعہ بنانے کا، تو یہ پیشہ اختیار کرنا بھی حرام ہے کیونکہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکارم اخلاق، صفات حمیدہ اور سیرت طیبہ کے ذکر پر مشتمل ایسی مدح جس کے آپ مستحق ہیں، عبادت وہ قسم ہے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کیا جاتا ہے اور جو چیز عبادت ہو اسے دنیا کمانے کا ذریعہ بنانا جائز نہیں، کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

مَن كانَ يُريدُ الحَيوٰةَ الدُّنيا وَزينَتَها نُوَفِّ إِلَيهِم أَعمـٰلَهُم فيها وَهُم فيها لا يُبخَسونَ ١٥ أُولـٰئِكَ الَّذينَ لَيسَ لَهُم فِى الءاخِرَةِ إِلَّا النّارُ ۖ وَحَبِطَ ما صَنَعوا فيها وَبـٰطِلٌ ما كانوا يَعمَلونَ ١٦ ... سورة ہود

''جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب وزینت کے طالب ہوں، ہم ان کے اعمال کا بدلہ انہیں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آتش (جہنم) کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے دنیا میں کیے سب برباد ہوگئے اور جو کچھ وہ کرتے رہے، وہ سب ضائع اور اکارت ہوگیا۔''

اللہ تعالیٰ ہم سب کو راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 96